احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ
الفضل ربوہ

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

CPL 61

213029

سوموار 26- جولائی 1999ء - 12 ربیع الثانی 1420 ہجری - 26- وفا 1378 ہش جلد 49-84 نمبر 167

پوشیدہ نیکیاں

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

سات آدمی قیامت کے دن سایۂ رحمت الٰہی کے نیچے ہوں گے۔ ان میں ایک وہ شخص ہے جس نے اس طرح پوشیدہ طور پر اللہ کی راہ میں صدقہ دیا کہ اس کے بائیں ہاتھ کو بھی خبر نہ ہوئی کہ دائیں ہاتھ نے کیا خرچ کیا۔

(صحیح بخاری کتاب الزکوٰۃ باب الصدقة باليمين)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یہ خوب سمجھ رکھو کہ سچے مؤحّد وہی ہیں جو ذرہ بھر نیکی ظاہر نہیں کرتے اور نہ سچائی کے قبول کرنے میں دنیا سے ڈرتے ہیں۔ اگر دنیا ان کے کسی فعل سے بدکتی ہے، تو انہیں پرواہ نہیں ہوتی۔ بعض کہتے ہیں کہ صحابہؓ جس قدر مجاہدہ کرتے تھے یا روزہ رکھتے تھے۔ آنحضرت ﷺ سے ایسا ثابت نہیں۔ صحابہؓ میں سے بعض بعض قریب قریب رہبانیت کی زندگی کے پہنچ جاتے۔ اس سے یہ نتیجہ نہیں نکلتا کہ وہ آنحضرت ﷺ سے (معاذاللہ) بڑھے ہوئے تھے۔ بلکہ اصل بات یہ ہے کہ آنحضرت ﷺ کو تو اللہ تعالیٰ نے جبر و اکراہ سے باہر نکالا تھا۔ آپ کی وہ عادت جو اخفاء کی تھی دور نہ ہوئی تھی۔ کسی کو کیا معلوم ہے کہ آپ پوشیدہ طور پر کس قدر مجاہدات اور عبادات میں مصروف رہتے تھے۔ ایک مرتبہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ آنحضرت ﷺ کی میرے گھر میں باری تھی۔ رات کو جب میری آنکھ کھلی تو میں نے دیکھا کہ آنحضرت ﷺ نہیں ہیں۔ میں بہت حیران ہوئی اور آپ کو تلاش کیا۔ جب کہیں پتہ نہ لگا تو آپ کو ایک قبرستان میں پایا کہ نہایت الحاح کے ساتھ مناجات کر رہے تھے کہ اے میرے خدا! میری روح، میری جان، میری ہڈیوں، میرے بال بال نے تجھے سجدہ کیا۔ اب اگر عائشہ رضی اللہ عنہا کو اس معاملہ کی خبر نہ ہوتی تو کس کو معلوم ہوتا کہ آپ اپنے رب کے ساتھ کیا معاملہ کر رہے ہیں۔ اسی طرح آپ کے مجاہدات و عبادات کا حال تھا۔ چونکہ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کی عادت میں رکھ دیتا ہے کہ وہ اخفاء کرتے ہیں۔ اس لئے دنیا کو پورے حالات کی خبر بھی نہیں ہوتی۔ وہ دنیا کے لئے تو کچھ کرتے ہی نہیں۔ جس سے معاملہ اور تعلق ہوتا ہے وہ ہر جگہ جانتا ہے اور دیکھتا ہے۔

پس مومنوں کو بھی دو ہی قسم کی زندگی بسر کرنے کا حکم ہے۔ سراً و علانیہ۔ (ابراہیم: 32) بعض نیکیاں ایسی ہیں کہ وہ علانیہ کی جاویں اور اس سے غرض یہ ہے کہ تا اس کی وجہ سے دوسروں کو بھی تحریک ہو اور وہ بھی کریں۔ جماعت نماز علانیہ ہی ہے اور اس سے غرض یہی ہے کہ تا دوسروں کو بھی تحریک ہو اور وہ بھی پڑھیں۔ اور سراً اس لئے کہ یہ مخلصین کی نشانی ہے جیسے تہجد کی نماز ہے۔ یہاں تک بھی سرّاً نیکی کرنے والے ہوتے ہیں کہ ایک ہاتھ سے خیرات کرے اور دوسرے کو علم نہ ہو۔ اس سے بڑھ کر اخلاص مند ملنا مشکل ہے۔

(ملفوظات جلد چہارم ص 664-665)

خیمہ میں لڑی گئی جنگ

○ اہل اسلام اور کفار کے درمیان پہلا تاریخ ساز معرکہ جنگ بدر کے روز پیش آیا جب ایک طرف صرف 313 نہتے، کمزور، غربت سے نڈھال، ظاہری سامان حرب سے تہی دست جن میں بچے اور بوڑھے بھی تھے اپنے مدمقابل 1000 سے زائد لشکر جرار سے نبرد آزما تھے۔ جو تجربہ کار جنگجو جوانوں کے ساتھ ساتھ جنگی اسلحہ سے بھی لیس تھے اور اپنی طاقت کے نشہ میں چور۔ بڑے متکبرانہ انداز میں مسلمانوں کا نام و نشان مٹانے کا عزم لے کر بھوکے بھیڑیوں کی طرح اپنے شکار پر پل پڑنے کے لئے تیار تھے۔ جنگ ہوئی مگر حیرت انگیز طور پر جنگ کا نتیجہ برعکس نکلا۔ ان کا سارا غرور خاک میں مل گیا۔ اور ان کی ساری تدبیریں ناکام و نامراد ہو گئیں اور وہ عبرتناک شکست کھائی کہ آج تک دنیا حیران ہے کہ یہ واقعہ کیسے ہو گیا۔ واقعتاً ظاہری طور پر مسلمانوں کی فتح کا کوئی جواز نہیں تھا۔ پھر وہ کیا وجہ تھی وہ کون سا راز تھا جس سے بظاہر طاقتور اور غالب مغلوب ہو گئے اور نہتے اور کمزور جو بظاہر مغلوب دکھائی دیتے تھے غالب آ گئے۔

احادیث اور تاریخ کی کتب کا مطالعہ کرنے سے یہ راز خوب عیاں ہو جاتا ہے کہ دراصل یہ جنگ بدر کے میدان میں نہیں لڑی گئی یہ جنگ تو ہمارے آقا و مولیٰ حضرت اقدس محمد مصطفیٰ ﷺ کے خیمہ میں لڑی گئی اور جیتی گئی۔

روایات میں آتا ہے کہ جنگ سے ایک رات قبل حضور ﷺ رات بھر جاگ کر گریہ وزاری سے دعائیں کرتے رہے۔ لکھا ہے کہ سارے لشکر میں صرف آپ ﷺ ہی تھے جو رات بھر جاگے۔ باقی سب لوگ باری باری اپنی نیند سو لئے۔

(سیرت خاتم النبیین ص 357)

امراء و صدران جماعت
متوجہ ہوں

کیا آپ کی جماعت کے تمام افراد یعنی لجنہ - انصار - خدام - ناصرات - اطفال اور تمام کم عمر بچے وقف جدید میں شامل ہو چکے ہیں۔ جو ابھی تک شامل نہ ہوئے ہوں ان سے جلد رابطہ کر کے شامل کریں۔

(ناظم مال وقف جدید)

☆......☆......☆......☆

روزنامہ
الفضل ربوہ
ایڈیٹر- عبدالسمیع خان

پبلشر: آغا سیف اللہ- پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع : ضیاء الاسلام پریس ربوہ
مقام اشاعت : دارالنصر غربی ربوہ

قیمت
2 روپے 50 پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

منگل 27- جولائی 1999ء

12-55 a.m. ترکی پروگرام-
1-25 a.m. دینی تعلیم-
2-00 a.m. ہومیو پیتھی کلاس-
3-05 a.m. نارویجین زبان سیکھئے-
3-25 a.m. ڈاکومنٹری-
4-05 a.m. تلاوت- درس الحدیث- خبریں-
4-45 a.m. چلڈرنز کارنر- حضرت صاحب کے ساتھ کلاس-
5-15 a.m. لقاء مع العرب-
6-30 a.m. احمدیہ ٹیلی ویژن سپورٹس- کبڈی سپورٹس ریلی-
7-00 a.m. اردو کلاس-
8-00 a.m. انٹرویو-
8-15 a.m. نارویجین زبان سیکھئے-
8-55 a.m. ہومیو پیتھی کلاس-
10-05 a.m. تلاوت- درس الحدیث- خبریں-
10-55 a.m. چلڈرنز کارنر- حضرت صاحب کے ساتھ کلاس-
11-10 a.m. پشتو پروگرام- خطبہ جمعہ- پشتو ترجمہ کے ساتھ-
12-10 p.m. دینی تعلیم- سبز اشتہار-
12-45 p.m. لقاء مع العرب-
1-50 p.m. اردو کلاس-
2-55 p.m. انڈونیشین سروس-
4-05 p.m. تلاوت- خبریں-
4-30 p.m. سویڈش زبان سیکھئے-
4-50 p.m. خطبہ جمعہ-- 89-8-11
6-05 p.m. بنگالی سروس-
7-05 p.m. ترجمۃ القرآن کلاس-
8-10 p.m. چلڈرنز کارنر- ترتیل القرآن-
8-30 p.m. چلڈرنز کارنر- از احمدیہ ٹیلی ویژن لاہور- تعلیمی پروگرام- واقفین نو-
9-00 p.m. جرمن سروس-
10-05 p.m. تلاوت- درس الحدیث-
10-30 p.m. اردو کلاس-
11-45 p.m. لقاء مع العرب-

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بدھ 28- جولائی 1999ء

12-45 a.m. نارویجین سروس-
1-15 a.m. ہماری کائنات-
1-50 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس-
2-00 a.m. سویڈش زبان سیکھئے-
3-00 a.m. تقریر-
4-05 a.m. تلاوت- تاریخ احمدیت- خبریں-
4-50 a.m. چلڈرنز کارنر- ترتیل القرآن-
5-10 a.m. لقاء مع العرب
6-15 a.m. آرکائیوز سے- خطبہ جمعہ 89-6-2
7-25 a.m. اردو کلاس-
8-35 a.m. سویڈش زبان سیکھئے-
8-55 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس- حضرت صاحب کے ساتھ-
10-05 a.m. تلاوت- تاریخ احمدیت- خبریں-
10-45 a.m. چلڈرنز کارنر- ترتیل القرآن-
11-05 a.m. سواحیلی سروس- خطبہ جمعہ- 96-6-7 سواحیلی ترجمہ کے ساتھ-
12-15 p.m. درس الحدیث-
12-25 p.m. ہماری کائنات-
12-50 p.m. لقاء مع العرب-
1-50 p.m. اردو کلاس-
2-55 p.m. انڈونیشین سروس-
4-05 p.m. تلاوت- خبریں-
4-35 p.m. جرمن زبان سیکھئے-
5-05 p.m. تبرکات- تقریر حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب
6-10 p.m. بنگالی سروس-
7-20 p.m. ترجمۃ القرآن کلاس-
8-20 p.m. چلڈرنز کارنر- گلدستہ-
8-55 p.m. جرمن سروس-
10-05 p.m. تلاوت- تاریخ احمدیت-
10-30 p.m. اردو کلاس-
11-35 p.m. لقاء مع العرب- 96-9-29

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

جمعرات 29- جولائی 1999ء

12-35 a.m. فرنچ پروگرام- مجلس سوال و جواب حضرت صاحب کے ساتھ-
1-10 a.m. احمدیہ ٹیلی ویژن لائف سٹائل المائدہ-
1-25 a.m. احمدیہ ٹیلی ویژن لائف سٹائل- پیرہن سلائی سبق-
1-55 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس-
2-55 a.m. جرمن زبان سیکھئے-
3-30 a.m. ہوا میں تیرے فضلوں کا منادی-
4-05 a.m. تلاوت- درس ملفوظات- خبریں-
4-50 a.m. چلڈرنز کارنر- گلدستہ
5-20 a.m. لقاء مع العرب
6-20 a.m. کینیڈین ہورائزن-
7-20 a.m. اردو کلاس-
8-25 a.m. جرمن زبان سیکھئے-
8-55 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس-
10-05 a.m. تلاوت- درس الحدیث - خبریں-
10-50 a.m. چلڈرنز کارنر-
11-25 a.m. سندھی پروگرام- خطبہ جمعہ- 98-1-23
12-20 p.m. احمدیہ ٹیلی ویژن لائف سٹائل- المائدہ-
12-40 p.m. لقاء مع العرب-
1-45 p.m. اردو کلاس-
2-55 p.m. انڈونیشین سروس-
4-05 p.m. تلاوت- خبریں-
4-40 p.m. عربی زبان سیکھئے-
4-55 p.m. فرام دی آرکائیوز- مجلس سوال و جواب حضرت صاحب کے ساتھ- 96-3-3
6-05 p.m. بنگالی سروس- نظم-
6-20 p.m. بنگالی سروس- الزامات کے جوابات- 94-3-17
7-15 p.m. ہومیو پیتھی کلاس-
8-15 p.m. چلڈرنز کارنر- ترتیل القرآن-
8-35 p.m. چلڈرنز کارنر- واقفین نو پروگرام-
8-50 p.m. جرمن سروس-
10-05 p.m. تلاوت- درس ملفوظات-
10-30 p.m. اردو کلاس-
11-35 p.m. لقاء مع العرب-

ان کے حضور

وہ جن کے دم سے ہیں وابستہ حوصلے دل کے
انہی کو سونپ دیئے ہیں معاملے دل کے

وہ اک نگاہِ کرم سے نہال کر دیں گے
وہ ایک پل میں مٹا دیں گے فاصلے دل کے

سجے گا مطلعِ شہرِ وفا پہ عید کا چاند
ملے گا آ کے وہ دلدار بھی گلے دل کے

عجیب دھڑکنیں لرزاں ہیں قریۂ تن میں
گرا نہ دیں یہ عمارت بھی زلزلے دل کے

ملے انہیں، میرے سورج، کسی کرن کی نوید
کہ ماند پڑنے لگے اب تو ولولے دل کے

مرا رفیقِ سفر ہے یہ دشتِ جاں میرا
مسافتوں کی کہانی ہیں آبلے دل کے

دل و نظر کے مسیحا تمہیں خبر ہے کہ ہم
بہت بُرے ہیں مگر ہیں بہت بھلے دل کے

دراز ہیں جو رگِ جاں سے حاصلِ جاں تک
کبھی نہ ٹوٹ سکیں گے وہ سلسلے دل کے

رشید قیصرانی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الفضل انٹرنیشنل سے

رپورٹ صادق محمد طاہر - ابو لبیب

اندھیرے میں عجب اک روشنی ہے   کوئی خیمہ دیا سا جل رہا ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

کا دورہ جرمنی 12 تا 24 مئی 99ء

اجتماعات سے خطابات- خطبات جمعہ- مجالس سوال وجواب- انفرادی اور اجتماعی ملاقاتیں

قسط دوم

☆ ..... ہومیو پیتھی کے تعلق میں ایک سوال پر حضور نے فرمایا کہ مجھے ہومیو پیتھی سے 50/40 سال سے گہری دلچسپی ہے۔ ایم ٹی اے پر ہومیو پیتھی لیکچرز بھی دیئے ہیں اور کتاب بھی لکھی ہے لیکن ہومیو پیتھی ایک ایسا موضوع ہے جس میں ہمیشہ مزید جستجو اور تحقیق کی گنجائش ہے۔ میں اپنے آپ کو ہومیو پیتھی کا ایک طالب علم کہہ سکتا ہوں۔ کئی ایسی امراض میں جنہیں ڈاکٹرز لاعلاج قرار دے چکے تھے مجھے شافی علاج بھی ملے ہیں لیکن یہ انسان کے بس میں نہیں کہ کسی کو شفا دے سکے۔ شافی مطلق اللہ تعالیٰ ہی کی ذات ہے۔

☆ ..... دنیا میں بہت سے مذاہب کیوں ہیں؟

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا یہ سوال بکثرت پوچھا جاتا ہے اور یہ ایک عالمی سوال ہے کہ اگر خدا ایک ہے تو اس نے بہت سے مختلف مذاہب کیوں پیدا کئے۔ حضور نے فرمایا کہ یقیناً مذہب کے بارہ میں لوگوں کی تفہیم درست نہیں ہے۔ میں نے ایک کتاب لکھی ہے

Revelation Rationality Knowledge and Truth

اس میں تفصیل سے اس بات پر بحث کی گئی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ آدمؑ سے لے کر محمدؐ رسول اللہ تک تمام مذاہب خدا کی توحید اور بنی نوع انسان کی ہمدردی کی تعلیم پر مشتمل ہیں۔ مذہب کے آغاز میں کوئی تفریق نہیں۔ لوگ بعد میں نئے نئے رجحانات پیدا کر کے نئے مذہب یا فرقے پیدا کرتے ہیں۔ میرے نزدیک صرف ایک ہی مذہب ہے جو آدم کی تخلیق سے لے کر جاری ہے اور وہ اس بات کا تقاضا کرتا ہے کہ انسان پورے دل و جان سے اپنے خالق کے حضور سر تسلیم خم کرے۔

☆ ..... کیا فلسطین اور اسرائیل کے درمیان امن معاہدوں کے نتیجہ میں وہاں حقیقی امن ممکن ہے؟

اس بارہ میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے حضور نے فرمایا کہ پہلے بھی امن کے معاہدے ہوتے رہے ہیں مگر دونوں کے درمیان بنیادی اختلافات کے نتیجہ میں مشکلات پیش آتی رہی ہیں۔ علاوہ ازیں یہود اور مسلمان دونوں میں ایسے انتہا پسند گروہ موجود ہیں جو امن کو سبوتاژ کرنا چاہتے ہیں اور یہ ایسے گروہ ہیں جن پر نہ ان حکومتوں کا کوئی کنٹرول ہے اور نہ بیرونی حکومتوں کا۔

☆ .... ایک سوال یہ کیا گیا کہ مرد اور عورتیں دونوں بیت الذکر میں اکٹھے کیوں نہیں جاتے؟

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا وہ اکٹھے ہی جاتے ہیں مگر اپنی نمازیں الگ الگ جگہوں میں ادا کرتے ہیں۔ ان کے لئے الگ حصے مقرر ہوتے ہیں تا کہ وہ اپنی عبادت پوری توجہ اور انہماک سے ادا کر سکیں۔ آنحضرت ﷺ کے زمانے میں عورتوں کو مردوں کے پیچھے کھڑے ہونے کا حکم تھا۔ اگر اس کے برعکس ہوتا تو عبادت کے نظام میں ایک تہلکہ بپا ہو جاتا۔

☆ .... دین میں مرد ایک سے زیادہ شادیاں کیوں کر سکتے ہیں؟

اس سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ اگر انسانی تاریخ پر نظر ڈالیں، خصوصیت سے جنگوں کی تاریخ پر، تو ہر جنگ میں مرد زیادہ ہلاک ہوئے ہیں اور عورتیں کم۔ ایسے حالات میں اگر مردوں کو ایک سے زیادہ عورتوں سے شادی کی اجازت نہ دی جائے تو یہ بات عورتوں کے مفاد کے خلاف ہے کیونکہ جو عورتیں شادی سے محروم ہو جائیں تو وہ معاشرتی نظام میں کئی قسم کی خرابیوں کی ذمہ دار ہو سکتی ہیں۔

حضور نے اس سلسلہ میں جرمنی کی مثال دی۔ اسی طرح امریکہ کی سوسائٹی میں موجود خرابیوں کی طرف اشارہ فرمایا اور فرمایا کہ دین عورتوں کا خیال رکھتا ہے اور خصوصیت سے جنگوں کے بعد ایک سے زائد عورتوں سے شادی کی اجازت کے ذریعہ سوسائٹی کی عفت کی حفاظت کرتا ہے۔

☆ .... دنیا میں قیام امن کے لئے جماعت احمدیہ کے کردار کے متعلق ایک سوال پر حضور انور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ ہم ایک عالمی مذہب کے ذریعہ عالمی امن کے حصول کے لئے کوشاں ہیں۔ تمام مذاہب بنیاد میں ایک ہی تھے اس لئے ہم تمام مذاہب کے متبعین کو اس مرکزی نقطہ کی طرف لانے کی کوشش کر رہے ہیں جو انہیں خدائے واحد تک لے جانے والا ہو۔

اس مجلس کے اختتام کا وقت چونکہ مہمانوں کو آٹھ بجے شام بتایا گیا تھا لہٰذا حضور انور نے عین وقت پر اختتام کا اعلان فرماتے ہوئے مہمانوں کا توجہ اور دلچسپی کے ساتھ اس پروگرام میں حصہ لینے پر شکریہ ادا کیا اور جرمن زبان میں "Auf Wieder Sehen" یعنی "خدا حافظ" کہہ کر بیت نور فرینکفورٹ کے لئے روانہ ہوئے جہاں حضور انور نے مغرب و عشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔

اس مجلس میں 110 جرمن مرد و زن مہمان شامل ہوئے۔

19 مئی 1999ء بروز بدھ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی آج کی پبلک مصروفیات بھی احباب سے ملاقات کے ساتھ شروع ہوئیں۔ چنانچہ حضور انور نے 55 خاندانوں کے 211۔احباب کو شرف ملاقات بخشا۔

نماز ظہر و عصر سے قبل بیت نور فرینکفورٹ میں ایک تقریب آمین کا انعقاد ہوا جس میں 25 بچوں اور بچیوں نے شرکت کی چنانچہ حضور انور ایدہ اللہ نے تشریف لا کر قرآن کریم کی آخری تین سورتیں اور قرآن کریم ناظرہ کی تکمیل کے موقع پر پڑھی جانے والی دعا پڑھی جو تمام حاضرین نے ساتھ ساتھ دہرانے کی سعادت حاصل کی۔

لانگن (Langen) میں جرمن مہمانوں کے ساتھ سوال وجواب کی نشست

19/ مئی 1999ء کی شام پونے سات بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرینکفورٹ سے چند کلومیٹر کے فاصلے پر لانگن کے سٹی ہال میں تشریف لے گئے جہاں جرمن افراد کے ساتھ ایک مجلس سوال وجواب کا اہتمام کیا گیا تھا۔ تلاوت قرآن کریم اور اس کے جرمن ترجمہ کے بعد سوالات کا آغاز ہوا۔ محترم ہدایت اللہ ہبش صاحب کے پاس چونکہ تحریری طور پر سوالات جمع ہو چکے تھے لہٰذا انہوں نے حضور انور کی خدمت میں عرض کی کہ پچاس سوالات جمع ہو چکے ہیں۔ حضور ایدہ اللہ کی کوشش تھی کہ تمام سوالوں کے جوابات ارشاد فرماویں مگر مقررہ وقت میں صرف چالیس سوالات کے جوابات دیئے جا سکے۔ مجلس کے اختتام پر حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ میں نے کوشش تو بہت کی کہ وقت کے اندر تمام سوالات کے جوابات دے دیئے جائیں مگر وقت اجازت نہیں دیتا۔ اس کے ساتھ ہی حضور نے تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کیا اور الوداع کہہ کر بیت نور فرینکفورٹ کے لئے روانہ ہو گئے۔

اس مجلس میں 157 جرمن مہمان مردوں اور عورتوں نے شامل ہو کر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کی زیارت کی اور آپ کے ارشادات سے مستفیض ہوئے۔ بعض سوالات اور ان کے جوابات خلاصۃً ہدیہ قارئین ہیں۔

☆ .... ایک سوال کے جواب میں حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ جہاں تک بشریت کا تعلق ہے آنحضرت ﷺ دیگر انسانوں کی طرح ایک بشر ہی تھے۔ ہاں آپ کو یہ امتیاز حاصل تھا کہ آپ دیگر تمام انسانوں سے زیادہ خدا کے قریب ہوئے۔

☆ .... مذہبی جنگوں کے متعلق ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے حضور انور نے فرمایا کہ آج جو دنیا میں مذہب اور خدا کے نام پر جنگیں لڑی جا رہی ہیں ان میں سے اکثر مقدس جنگیں (Holy Wars) نہیں ہیں۔ وہ دہشت گردی پر یقین رکھتے ہیں اور دہشت گردی کے فعل کو مذہبی جنگیں نہیں کہا جا سکتا۔

☆ .... کیا مرنے کے بعد بھی کوئی زندگی ہوگی؟

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ قرآن کریم کے مطابق یہ بنیادی اصول ہے کہ اگر خدا ہے تو لازم ہے کہ مرنے کے بعد زندگی ہو۔ یہ ناممکن ہے کہ خدا ہو اور مرنے کے بعد جوابدہی نہ ہو۔ لیکن دین کے مطابق مرنے کے بعد کی زندگی جسمانی نہیں بلکہ روحانی ہوگی۔

☆ .... ایک سوال یہ کیا گیا کہ نئے عہد نامہ سے کیسے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت مسیح صلیب پر فوت نہیں ہوئے؟

حضور ایدہ اللہ نے اس کے جواب میں فرمایا کہ نئے عہد نامہ سے بھی ہم یہ معلوم کرتے ہیں کہ وہ صلیب پر فوت نہیں ہوئے۔ جب انہیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صلیب پر لٹکایا جانے لگا تو انہوں نے کہا تھا "ایلی ایلی لما سبقتانی"۔ اے خدا تو نے مجھے کیوں چھوڑ دیا۔ اگر انہوں نے خدا سے یہ بشارت نہ پائی ہوتی کہ وہ ان کی حفاظت کرے گا تو وہ یہ فریاد بلند نہ کرتے۔ اس دعا سے یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ یہ خیال درست نہیں کہ وہ لوگوں کی خاطر صلیب پر مرنا چاہتے تھے۔ اگر ایسا ہوتا تو جب انہیں صلیب پر لٹکانے کے لئے لے گئے تھے وہ یہ کہتے کہ خدایا تیرا شکر ہے۔

پھر یہ کہ صلیب پر سے اتارنے کے بعد انہیں ایک مرہم لگائی گئی۔ سوال یہ ہے کہ اگر وہ صلیب پر مر چکے تھے تو انہیں مرہم لگانے کی ضرورت نہیں تھی۔ فوت شدہ آدمی کوئی درد محسوس نہیں کرتا۔ یوحنا کہتا ہے کہ تمام یہودی جب مرتے تھے انہیں مرہم لگائی جاتی تھی مگر تمام محققین کہتے ہیں یوحنا خود یہودی نہیں تھا اگر یہودی ہوتا تو اسے معلوم ہوتا کہ یہود کا یہ طریق نہیں تھا۔

پھر نئے عہد نامہ سے پتہ چلتا ہے کہ صلیب سے اتارے جانے کے چند دن بعد حضرت مسیح حواریوں سے ملے جس کا مطلب ہے کہ اس مرہم نے ان پر کام کیا جبکہ وہ زندہ تھے۔ اسی طرح یہ بھی ذکر ہے کہ جب وہ رات کو اپنے کچھ حواریوں کے سامنے آئے جبکہ وہ روٹی اور مچھلی کھا رہے تھے تو انہوں نے باقی انسانوں کی طرح جسم اور روح کے تعلق کو واضح کرنے کے لئے کہا کہ تم کیا کھا رہے ہو اور پھر ان سے مچھلی اور روٹی لے کر کھائی جس پر وہ حیران ہوئے۔ ان کا خیال تھا کہ مسیح مر چکے ہیں۔ اس پر انہوں نے کہا کہ میں وہی مسیح ہوں آؤ اور مجھے ہاتھ لگا کر چھو کر دیکھو۔ نئے عہد نامہ کی یہ سب باتیں ثابت کرتی ہیں کہ مسیح علیہ السلام صلیب کے واقعہ کے بعد بھی زندہ تھے۔

☆ .... مختلف قسم کی میڈیٹیشن (Meditation) کے متعلق آپ کا کیا خیال ہے؟

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ میڈی ٹیشن ایک بہت اہم مشق ہے جو خدا کے قرب کے حصول کے لئے ایک ذریعہ ہے کیونکہ خدا کوئی مادہ چیز نہیں۔ وہ اپنی صفات سے پہچانا جاتا ہے۔ جب آپ اس کی صفات پر بار بار اور گہرا غور کرتے ہیں تو ایک قسم کا اس کا قرب حاصل ہونے لگتا ہے۔ حضور نے فرمایا کہ اگر آپ خدا پر ایمان نہیں رکھتے تو انسان کا اپنی روح کے اندر غور و فکر بھی ایک قسم کا فائدہ رکھتا ہے۔ کئی نبی Contemplation کے ذریعہ نبوت کے مقام تک پہنچے ہیں۔

☆ .... ایک سوال یہ کیا گیا کہ غیر مسلم حکومتوں کے تابع رہتے ہوئے شریعت پر عمل کس حد تک ممکن ہے؟

حضور انور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ یہاں جرمنی میں جہاں ایک غیر اسلامی حکومت ہے میں شریعت پر عمل پیرا ہوں اور ملکی قانون کے ساتھ تصادم کے بغیر عمل پیرا ہوں۔

☆ ... ایک صاحب کا سوال تھا کہ اگر آپ یہ پرچار کریں گے کہ مسیحؑ صلیب پر فوت نہیں ہوئے تو آپ زیادہ عیسائیوں کو اپنا دوست نہ بنا سکیں گے؟

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ اصل بات سچائی ہے۔ اگر ہم دیانتداری اور سچائی کے ساتھ ایک بات کو تسلیم کرتے ہیں تو اس کا اظہار ضروری ہے۔ لوگوں کو اپنے ساتھ ملانا اہم نہیں۔ اصل یہ ہے کہ لوگوں کو سچے خدا کی طرف لایا جائے۔

☆ .... بنیاد پرستوں (Fundamentalists) کے تعلق میں ایک سوال کے جواب میں حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ جنہیں آپ بنیاد پرست کہتے ہیں حقیقت میں وہ بنیاد پرست نہیں۔ اگر وہ ہوتے تو آنحضرت ﷺ کے پاک اسوہ پر عمل کرتے لیکن ان لوگوں کی طرز زندگی اس سے بالکل متضاد اور متصادم ہے اور چونکہ وہ حقیقت میں اس بنیادی تعلیم پر عمل پیرا نہیں اس لئے وہ تشدد اور دہشت گردی کی روش کو اپنائے ہوئے ہیں جس کا دین سے کوئی دور کا بھی تعلق نہیں۔ حضور نے فرمایا کہ دنیا کو ان "بنیاد پرستوں" کے ذریعہ کنٹرول کیا جا رہا ہے۔ میرے نزدیک امریکہ انہیں ہتھیار فراہم کرتا ہے۔ اگر امریکہ ایسا نہ کرتا تو اس قسم کے بنیاد پرست افغانستان میں بھی نہ ہوتے۔

☆ .... کیا کسووا کی جنگ تیسری عالمگیر جنگ پر منتج ہوگی؟

حضور انور ایدہ اللہ نے فرمایا ایسا ہو بھی سکتا ہے اور نہیں بھی۔ ابھی تک تو آزاد دنیا کے مغربی ممالک یہ سمجھتے ہیں کہ وہ اس طرح حالات سے نباہ کر سکتے ہیں کہ وہ قابو میں رہیں گے لیکن بعض اوقات ایسا نہیں ہوتا اور وہ ایسی غلطیاں کر بیٹھتے ہیں جو ان کے قابو سے باہر ہوتی ہیں۔

☆ .... ایک سوال یہ کیا گیا کہ کیا ہم سب لوگ ایک خدا کی عبادت مختلف طریقوں سے نہیں کر رہے؟

حضور نے فرمایا کہ ایسا ہی ہونا چاہئے لیکن ایسا نہیں ہے۔ ہم اکثر اپنے تصورات کی عبادت کر رہے ہیں۔ لوگ اپنے محدود انفرادی تصور کے مطابق خدا کی عبادت کرتے ہیں اور ان کے پیش نظر وہ عالمی خدا نہیں ہوتا جس کی عبادت ہونی چاہئے۔

☆ .... ہر بچہ بغیر ختنہ کے پیدا ہوتا ہے اور وہ خدا کے ہاں مقبول ہوتا ہے تو پھر ختنہ کی کیا ضرورت ہے؟

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ ختنہ جسمانی صحت میں ممد ہے۔ طبی تحقیق بتاتی ہے کہ جن کا ختنہ ہو ان میں Genetical بیماریاں بہت کم ہوتی ہیں۔ جہاں تک عورتوں کے ختنہ کی رسم کا تعلق ہے تو اس کے متعلق حضور نے فرمایا کہ اس کا دین سے ہرگز کوئی تعلق نہیں۔ افریقہ میں جہاں کہیں یہ رسم تھی ہم نے اس کے خلاف موثر آواز اٹھائی اور احمدیوں میں وہاں یہ رسم ہرگز پائی نہیں جاتی۔ عورتوں کے ختنہ کی رسم نہایت ظالمانہ اور درندگی کی مظہر ہے۔

☆ ..... جرمنی میں احمدیت کی مقبولیت کیسی ہے؟

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کافی اچھی ہے۔ بہت سے دوسرے یورپین ملکوں سے بہتر ہے اور یہ بات آپ کی وسعت ذہنی اور معقولیت پسندی کے لئے ایک Complement ہے۔

☆ .... ہم جنس پرستی (Homosexuality) کے متعلق ایک سوال کے جواب میں حضور نے فرمایا کہ پہلی بات تو یہ ہے کہ میں کون ہوں کہ کسی کو بتاؤں کہ اسے کیا کرنا چاہئے یا کیا نہیں۔ میں خدا نہیں' مجھے سزا دینے کا حق نہیں۔ جب سدوم اور عمورہ کی بستیاں تباہ ہوئیں تو سوال یہ ہے کہ خدا نے انہیں کیوں سزا دی۔ یقیناً انہوں نے خدا کی سکیم اور منصوبہ کے خلاف عمل کیا ہوگا جس کی وجہ سے انہیں سزا دی گئی۔ حضور نے فرمایا کہ اگر سب لوگ ہم جنس پرستی پر عمل کرتے تو انسانیت کا خاتمہ ہو جاتا۔ حضور نے مزید فرمایا کہ انسان کی فطرت میں قدرت نے ہم جنس پرستی کو رد کرنے کا رجحان رکھا ہے۔ خدا تعالیٰ نے مرد اور عورت کے درمیان تعلقات میں ایک لذت رکھ دی ہے اور اسی لذت کے حصول کے دوران ہی اولاد کا سلسلہ شروع ہوتا ہے۔

نماز مغرب و عشاء حضور انور نے بیت نور میں ہی پڑھائیں۔

20 مئی 1999ء بروز جمعرات

آج احباب نے اپنے اہل خانہ کے ہمراہ پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کی خدمت میں حاضر ہو کر ذاتی ملاقات کی سعادت حاصل کی اور حضور انور کی بابرکت صحبت سے استفادہ کیا۔ چنانچہ آج 51 خاندانوں کے 221۔افراد نے اپنے پیارے امام سے ملاقات کا شرف حاصل کیا۔

ناصرباغ (گروس گیراؤ) میں مجلس سوال وجواب

ناصرباغ (گروس گیراؤ) جہاں ایک عرصہ تک جماعت احمدیہ جرمنی کے جلسہ ہائے سالانہ اور ذیلی تنظیموں کے اجتماعات اور دیگر اہم تقریبات کا انعقاد ہوتا رہا ہے۔ وہاں بیت الشکور میں جرمن افراد کے ساتھ ایک مجلس سوال و جواب کا انعقاد کیا گیا۔ چنانچہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز شام ساڑھے چھ بجے کے قریب تشریف لائے اور کرسی صدارت پر رونق افروز ہونے کے بعد ترجمانی کے فرائض سرانجام دینے والے محترم ہدایت اللہ ہبش صاحب سے دریافت فرمایا کہ کیا نئے سوالات بھی ہیں یا پرانے ہی ہیں؟ تو ہبش صاحب نے جو تحریری طور پر سوالات وصول کر رہے تھے جواباً کہا کہ نئے سوالات بھی ہیں۔ واضح رہے کہ حضور نے اپنے گزشتہ سال کے دورہ میں ناصرباغ میں ہی مجلس سوال و جواب میں اس بات کا اظہار فرمایا تھا کہ نئے لوگ اور نئے سوالات بھی آنے چاہئیں۔ چنانچہ امسال یہ کوشش کی گئی تھی کہ نئے سوالات پیش کئے جائیں۔

تلاوت قرآن کریم اور اس کے جرمن ترجمہ کے بعد سوالات کا سلسلہ شروع ہوا جن کے جوابات حضور انور ایدہ اللہ نے ارشاد فرمائے۔ حضور انور کے دینی و دنیوی علوم پر مشتمل جوابات سے لوگ متاثر ہوئے یہاں تک کہ بعض مرد و زن ایک دوسرے کو مسرت سے دیکھ کر تسلی کا اظہار کرتے تھے۔ ان میں سے بعض سوالات اور ان کے جوابات کا خلاصہ احباب کے ازدیاد علم و عرفان کے لئے اپنی ذمہ داری پر پیش خدمت ہے۔

☆ .... دین میں جنت و دوزخ کا کیا تصور ہے؟

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ حقیقت میں جنت و دوزخ کا تصور بہت منطقی اور معقول ہے۔ ہر شخص اس دنیا کی زندگی میں ہی اپنی جنت یا جہنم بناتا ہے۔ تمام لوگ جو دوسروں سے نیک سلوک کرتے ہیں اور ذمہ داری سے اپنے فرائض ادا کرتے ہیں وہ ایک محبت اور امن کے ماحول میں رہتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جو جنت میں جائیں گے۔ وہاں ان کے اس دنیا کے اعمال مختلف شکلوں میں متمثل ہو کر ظاہر ہوں گے۔ جب آپ خدا اور اس کے بندوں سے امن اور تسلیم کے ساتھ رہتے ہیں تو گویا آپ دودھ اور شہد کی نہروں میں بستے ہیں۔ شہد میں شفا ہے اور دودھ ایک جامع خوراک ہے۔ اگلے جہاں میں جو بھی آپ کو ملے گا وہ علامتی (Symbolic) ہوگا لیکن در حقیقت خدا کے قرب کی وجہ سے آپ اس دنیا کی نسبت وہاں زیادہ خوش ہوں گے۔ ایسا ہی حال دوزخیوں کا ہے جو لوگوں کے ساتھ برا سلوک کرتے ہیں وہ کبھی بھی امن کے ساتھ اور خوشی کے ساتھ نہیں رہتے۔ ان کے دلوں میں ایک آگ لگی ہوتی ہے۔ یہی آگ ہے جو ان کے لئے اگلے جہاں میں متمثل ہوگی۔

☆ .... ایک ضمنی سوال کے جواب میں حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ روح انسان کے اندر ایک لطیف چیز ہے۔ یہ انسان کے اندر آخری اتھارٹی ہے۔ جو بھی آپ اچھا یا برا کام کریں اس کا روح پر اثر پڑتا ہے۔ روحیں نہ نر ہیں نہ مادہ۔ جب یہ روحیں بدن سے آزاد ہوتی ہیں تو انہیں ایک خاص شکل دی جاتی ہے۔ اس دنیا میں انسان کا رہن سہن اور طرز عمل اس روح کی شکل متعین کرتے ہیں۔ جو روحیں اس دنیا میں خدا کی صفات کا رنگ اختیار کرتی ہیں وہ خدا کے ہاں زیادہ حسین ہوں گی اور جو کم صفات کو اپنانے والی ہوں گی وہ اسی نسبت سے کم حسین ہوں گی۔

☆ .... اس سوال کے جواب میں کہ ایک الگ جماعت بنانے کی کیا ضرورت تھی؟

حضور انور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ ہمارے لئے بہت اہم تھا کہ ہم دوسرے لوگوں سے ممتاز ہوں اگر ہم ایک امتیازی حیثیت نہ رکھیں تو تمام دیگر لوگوں کے غلط کاموں کے ساتھ ساتھ ہمیں بھی ان جیسا ہی شمار کیا جاتا۔ مگر جب ہم اپنے تعارف میں احمدیہ جماعت کہتے ہیں تو لوگ سمجھ جاتے ہیں کہ ہم دوسروں سے مختلف ہیں اور ہم مذہب میں محبت اور امن کا پرچار کرنے والے ہیں اور صرف احمدیہ نام کی وجہ سے لوگ جان لیتے ہیں کہ ہمارا موقف کیا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ریاض محمود باجوہ صاحب

شذرات

اخبارات و رسائل کے مفید اور فکر انگیز اقتباسات

منافق سوسائٹی

جناب ڈاکٹر وحید قریشی صاحب "ہمارے مسائل" کے حوالے سے اپنے ایک مضمون میں معاشرتی دو عملی اور تضادات کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔

"پاکستان میں نظریاتی طور پر نوجوان نسل کئی طرح کے مسائل کا شکار ہے۔ معاشرتی' تہذیبی اور سیاسی بحران نے پاکستان کو عجیب دوراہے پر لا کر کھڑا کر دیا ہے۔ معاشرے کا ہر فرد دو عملی میں مبتلا ہے' سیاست دان کہتا کچھ ہے' کرتا کچھ ہے' اس کے عمل اور اصولوں کے درمیان فاصلہ بڑھ گیا ہے۔ سماجی کارکن باتیں اصولوں کی کرتا ہے اور عملی زندگی میں وہ ساری خرابیاں اس کے حصے میں آتی ہیں' جن سے ملک میں ابتری پیدا ہوتی ہے۔ استاد درس ایک چیز کا دیتا ہے' اس کا عمل کچھ اور کہتا ہے۔ طالب علم راست روی کی بات کرتا ہے' اور عملاً اس کے خلاف زندگی بسر کر رہا ہے۔ ماہر اقتصادیات نفاذ اسلام کی بات کرتا ہے' اور قوم کو سود خوری کے راستے پر ڈال دیتا ہے۔ علم اور عمل کے درمیان کوئی ربط باقی نہیں رہا۔ پورا ملک ایک منافقانہ روش اختیار کئے ہوئے ہے۔ جو کچھ ہم کہتے ہیں' وہ کرتے نہیں' اور جو کرتے ہیں' اس کا کوئی رشتہ ہمارے اصولوں کے ساتھ نہیں ہوتا۔

اس منافقت کا اظہار زندگی کے مختلف پہلوؤں میں ہو رہا ہے۔ اس کی ایک ادنیٰ مثال ٹی وی پر سگریٹ نوشی کے اشتہارات ہیں۔ دنیا بھر میں سگریٹ نوشی کے خلاف آواز اٹھ رہی ہے' اصولاً ہم بھی یہی چاہتے ہیں کہ نوجوان نسل سگریٹ نوشی کو چھوڑ دے' قومی بچت بھی کرے اور اپنی صحت کا خیال بھی رکھے۔ آج ٹی وی پر بہت دلفریب اور مسحور کن اشتہارات دکھائے جاتے ہیں' جن میں سگریٹ نوشی کی تلقین کی جاتی ہے' لیکن ہر پانچ منٹ کے لمبے اشتہار کے آخر میں پانچ سیکنڈ کا یہ نوٹ بھی چسپاں ہوتا ہے "خبردار! سگریٹ نوشی مضر صحت ہے۔ وزارت صحت حکومت پاکستان" پانچ منٹ کے اشتہار میں پانچ سیکنڈ کا یہ نوٹس اپنی وقعت کھو دیتا ہے۔ ہمیں یہ عمل بار بار یہ یاد دلاتا ہے کہ ہم ایک منافق سوسائٹی کو جنم دے رہے ہیں۔ یہی نہیں بلکہ ہماری بے عملی کے اور بھی کئی دیگر ثبوت موجود ہیں۔

بجٹ سے پہلے ہم اعلان کرتے ہیں کہ کوئی نیا ٹیکس نہیں لگائیں گے' لیکن چند دن پہلے نیا ٹیکس لاگو کر دیتے ہیں اور بجٹ پیش کرتے وقت یہ خوش آئند اعلان بھی کیا جاتا ہے کہ ہم نے اس بجٹ میں کوئی نیا ٹیکس نہیں لگایا۔ پھر اعلان کرتے ہیں کہ منی بجٹ نہیں آئے گا اور پھر چپکے سے وہ بھی آ جاتا ہے اور ہماری منافقت کا ڈھول کھول دیتا ہے۔

ہم ٹی وی پر تبلیغ اسلام بھی کرتے ہیں اور اذانیں بھی دیتے ہیں۔ اذان کے بعد درود اور اس کے بعد وہی زندہ ناچ گانا۔ اسلام کو اذانوں میں محدود کر کے ہم نے اپنی زندگی کو اسلامی قدروں سے آزاد کر لیا ہے۔ قتل و غارت کی فلمیں' ڈاکے کی وارداتیں' خود سوزی کی خبریں' خودکشی کے واقعات' بڑھتی ہوئی گرانی اور بڑھتا ہوا اضطراب ہمیں بہت کچھ سوچنے پر مجبور کرتا ہے۔ ہم سوچتے تو ہیں لیکن یہ کہہ کر اپنا اطمینان بھی کر لیتے ہیں کہ بعض دوسرے امیر ملکوں میں مہنگائی ہم سے زیادہ ہے۔ نیویارک میں قتل اور ڈاکوں کی وارداتیں زیادہ ہوتی ہیں' گویا اپنے ہاں قتل اور ڈاکے کا جواز پیدا کر دیا۔ یہ کچھ تو دنیا میں ہوتا ہی رہتا ہے' ہم کسی نئی صورتحال سے دوچار نہیں۔ اس طرح اپنے آپ کو دلاسہ دے کر ضمیر کو عارضی طور پر مطمئن کرتے ہیں کہ اس دنیا میں ہم سے زیادہ خراب حالات دوسرے ممالک کے بھی تو ہیں۔"

(روزنامہ "پاکستان" لاہور یکم جون 1999ء)

ڈاکٹر سلام کا ایک لیکچر

جناب بدر الدجیٰ خاں صاحب لکھتے ہیں کہ:۔

اب سے چونتیس سال قبل کا قصہ ہے کہ 1965ء کے یہی مارچ یا اپریل کے دن تھے' جامعہ کراچی میں پاکستان ایسوسی ایشن آف ایڈوانسمنٹ آف سائنس کی کثیر الجہتی سائنس کانفرنس کا انعقاد ہوا تھا (اس زمانے میں کثیر الجہتی یعنی تمام مضامین سے متعلق مشترکہ سائنس کانفرنسوں کا رواج عام تھا اس قسم کی کانفرنسیں اب منعقد نہیں ہوتی ہیں اور اگر ہوتی ہیں تو راقم کو اس کی اطلاع نہیں ہے) کانفرنس کا افتتاح شیخ الجامعہ ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی نے فرمایا تھا۔ (اس وقت تک وی وی آئی پی کلچر کا آغاز نہیں ہوا تھا اور اہل علم و دانش ہی وی آئی پی تصور کئے جاتے تھے) افتتاح کی شام کو ڈاکٹر عبد السلام کا خصوصی لیکچر تھا' ڈاکٹر سلام اسی شام ٹریسٹے (اٹلی) یا غالباً لندن سے کراچی آئے تھے اور ایئرپورٹ سے سیدھے بیت الشیخ الجامعہ (وائس چانسلر ہاؤس) پہنچے تھے' اس وقت اس گھر کو بطور مہمان خانہ استعمال کیا جاتا تھا کیونکہ شیخ الجامعہ ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی' بہادر آباد میں اپنے ذاتی گھر میں رہائش پذیر تھے۔ اسی مہمان خانے میں اس شام شرکائے کانفرنس کے اعزاز میں عصرانے کا انتظام تھا۔ (کیا برا وقت تھا کہ عصرانہ پنج ستارہ ہوٹل کے تالاب پیراکی کے اطراف رنگین ماحول کے بجائے علمی درسگاہ کے مہمان خانے میں منعقد ہو رہا تھا) ڈاکٹر سلام کے لیکچر کا اہتمام بھی شعبہ طبیعیات کی سماعت گاہ میں کیا گیا تھا' مغرب کی نماز کے فوراً بعد یہ لیکچر شروع ہوا۔ سماعت گاہ سامعین سے پوری طرح بھری ہوئی تھی' بڑے بڑے معززین تک کو سیڑھیوں پر جگہ ملی تھی سامعین میں ڈاکٹر سلیم الزماں صدیقی' ڈاکٹر رضی الدین صدیقی' ڈاکٹر آئی ایچ عثمانی' ڈاکٹر شفقت حسین صدیقی' ڈاکٹر اشفاق احمد' ڈاکٹر اناس علی (بعد میں بنگلہ دیش ایٹمک انرجی کمیشن کے سربراہ) ڈاکٹر مجتبیٰ کریم' حکیم سعید' ڈاکٹر افضال قادری' ڈاکٹر مظہر محمود قریشی' ڈاکٹر اسلم خان' (ڈیفنس سائنس آرگنائزیشن کے سابق سربراہ اور ڈاکٹر سلام کے کزن) میجر آفتاب حسن' سلیم محمود (سپارکو کے سابق سربراہ) سبط نبی نقوی' ڈاکٹر ریاض و ڈاکٹر فیاض وغیرہ شامل تھے۔ ڈاکٹر سلام کے ہاتھ میں ایک چھوٹی سی پرچی تھی اور سماعت گاہ طبیعیات کا تختہ سیاہ اور چاک۔ ڈاکٹر سلام کا لیکچر دو اڑھائی گھنٹے تک جاری رہا۔ رواں انگریزی زبان میں فصاحت و بلاغت کے دریا بہاتے ہوئے ڈاکٹر سلام مادہ کی ساخت اور اسرار کائنات بیان کرتے رہے۔ اور اپنے بعد میں پیش کردہ "نظریہ گیج" (Gauge Theory) اور "نظریہ تشاکل" (Symmetry theory) کی بنیادیں پیش کرتے رہے۔ سامعین اس توجہ اور انہماک سے یہ لیکچر سنتے رہے کہ "سوئی گرنے کی آواز" کا محاورہ درست ثابت ہو رہا تھا۔ اسی لیکچر میں بے شمار سامعین نے کوارک (Quark) (مادہ کی ساخت کے گمشدہ ذرے) لفظ پہلی مرتبہ سنا تھا۔ لیکچر کے دوران ڈاکٹر سلام نے ایک جملہ کہہ کے تمام سامعین کو حیرت زدہ کر دیا کہ ڈاکٹر پی اے ایم ڈیراک اس صدی کا سب سے بڑا ریاضی دان ہے۔ آئن اسٹائن سے بھی بڑا!....

(ماہنامہ "سائنس ڈائجسٹ" مئی 1999ء ص 14-15)

محبت سے علاج

"بورنی سیگل ایک تربیت یافتہ سرجن ہیں جن کا یہ خیال ہے کہ محبت سے سرطان کا علاج کیا جا سکتا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ یہ صرف ان کا عقیدہ ہی نہیں بلکہ انہوں نے اپنی آنکھوں سے ہزاروں لوگوں کو صحت یاب ہوتے دیکھا ہے۔

ان کی کتاب "محبت' طب اور معجزات" (Love, Medicine and Miracles) امریکہ کی سب سے زیادہ بکنے والی کتابوں میں سے ایک ہے۔ سیگل نے لکھا ہے کہ وہ اپنے مریضوں کی ایک فہرست رکھتے تھے اور انہیں ایک دوسرے سے رابطہ رکھنے میں مدد دیتے تھے۔ اب ان مریضوں کی تعداد اتنی بڑھ گئی ہے کہ ان کی فہرست رکھنا اور انہیں ایک دوسرے سے رابطہ قائم کرنے میں مدد دینا مشکل ہو گیا ہے۔ وہ مزید لکھتے ہیں کہ جن لوگوں کو یہ کہہ کر مایوس کر دیا گیا تھا کہ ان کا مرض لاعلاج ہے' ان میں سے بہت سے لوگ آج بھی زندہ ہیں اور یہ تعداد اتنی بڑی ہے کہ ناقابل یقین معلوم ہوتی ہے۔ دنیا بھر میں ان مریضوں کی تعداد ہزاروں میں ہے۔ کانفرنسوں اور اجلاسوں میں بہت سے مریض بورنی سیگل کے پاس آتے ہیں اور کہتے ہیں کہ آپ نے ہم میں حوصلہ اور جذبہ پیدا کیا اور ڈاکٹر سیگل یہی جواب دیتے ہیں کہ حوصلہ اور جذبہ تو تمہارے اندر موجود تھا' میں نے تو بس اسے ابھارا ہے۔

بورنی سیگل نے 30 سال قبل طب کا پیشہ اختیار کیا۔ ان کا مقصد انسانوں کی خدمت کرنا تھا' لیکن جب وہ کسی مریض کی مدد نہ کر پاتے تو انہیں بہت صدمہ ہوتا تھا۔ اس زمانے میں وہ جو ڈائری لکھتے تھے اس میں ایک صفحے پر یہ عبارت درج ہے۔ "بعض اوقات تو یوں محسوس ہونے لگتا ہے گویا ساری دنیا سرطان سے مر رہی ہے۔ میں جو پیٹ کھولتا ہوں اس میں یہ بیماری موجود ہوتی ہے اور جب ہم مستقبل کے بارے میں سوچتے ہیں تو خوف طاری ہو جاتا ہے۔ کتنے ہی مریض ایسے ہوتے ہیں جن سے مجھے کہنا پڑتا ہے کہ افسوس آپ کا سرطان اپریشن کے قابل نہیں رہا۔"

بورنی سیگل کا طریقہ یہ تھا کہ وہ اپنے مریض سے گھل مل جاتے اور کہتے کہ انہیں ڈاکٹر نہیں بلکہ بورنی کہہ کر پکارا جائے۔ وہ اپنے مطب کا ماحول بھی بے تکلفانہ رکھتے تھے۔ 1978ء میں انہوں نے ایک ورکشاپ میں شرکت کی جس کا اہتمام سرطان کے ایک ماہر اور ان کی ماہر نفسیات بیوی نے کیا تھا۔ اس کا موضوع تھا "نفسیاتی عوامل' ذہنی اضمحلال اور سرطان" ڈاکٹر سیگل نے اس ورکشاپ کے بارے میں لکھا۔ "ہمیں ایک تحقیقی جائزے کی تفصیلات بتائی گئیں جس میں سرطان کے 159 مریضوں کو شامل کیا گیا تھا۔ ان مریضوں کے بارے میں اندازہ تھا کہ وہ سب ایک سال کے اندر اندر ختم ہو جائیں گے۔ ان میں سے 19 فیصد تو قطعی طور پر شفایاب ہو گئے اور 22 فیصد روبہ صحت تھے۔ ان 159 مریضوں میں سے بالآخر جو مرے انہوں نے بھی اس سے دگنا عرصہ اس دنیا میں گزار لیا جتنے عرصے زندہ رہنے کی ان کے بارے میں پیش گوئی کی گئی تھی۔"

سیگل نے معالجوں کی ایک تنظیم قائم کی جس کا نام Exceptional Cancer Patients رکھا۔ اچانک اس کے مریض شفایاب ہونا شروع ہو گئے۔ بورنی سیگل حیران تھے کہ یہ سب کیسے ہو رہا ہے' کیونکہ انہیں سرجن کی تعلیم کے دوران جو کچھ بھی بتایا اور سکھایا گیا تھا' مریضوں کی یہ شفایابی اس کے بالکل برعکس تھی۔ ایک مریض نے سیگل کو بتایا کہ ان کے مریضوں کی حالت اس لئے بہتر ہوئی کہ سیگل نے انہیں امید کا پیغام دیا تھا اور انہیں اپنی زندگی پر کنٹرول حاصل ہو گیا تھا۔

سیگل کا خیال ہے کہ اگر آپ کی توقع کے مطابق آپ پوری طرح شفایاب نہ ہوں تو بھی امید بڑا سہارا دیتی ہے اور امید کا دامن تھامے ہم بہت سے کام کر لیتے ہیں۔ اگر کسی مریض سے امید بھی چھین لی جائے تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ اسے اس کی موت کا فیصلہ سنا دیا گیا ہے۔

سیگل نے 1957ء کا ایک واقعہ بیان کیا۔ مسٹر رائٹ نامی ایک شخص کو لمف کا سرطان تھا۔ معالجین نے بتایا کہ وہ بمشکل ایک ہفتہ زندہ رہ

باقی صفحہ 6 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تبصرہ

ماہنامہ ربوہ سویڈن

جماعت احمدیہ سویڈن نے دو زبانوں اردو اور سویڈش میں ایک ماہنامہ کا اجراء کیا ہے جس کا نام ماہنامہ ربوہ رکھا گیا ہے۔ یہ اس شمارے کی جلد اول کا پہلا شمارہ ہے جو جون 1999ء کا پرچہ ہے۔ ماہنامہ ربوہ کے اغراض و مقاصد کے عنوان سے ایک مضمون مدیران نے لکھا ہے جس میں یہ بتایا گیا ہے کہ اس رسالے کے لئے تین نام حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں بھجوائے گئے جن میں سے حضور ایدہ اللہ نے ربوہ کا نام پسند فرمایا۔ اس رسالے کے نگران اعلیٰ مکرم انور احمد رشید صاحب امیر جماعت احمدیہ سویڈن ہیں اردو حصے کے مدیر مکرم صلاح الدین یوسف صاحب ہیں اور سویڈش سیکشن کے مدیر مکرم طارق چوہان ہیں۔ مدیران نے لکھا ہے کہ اس ماہنامے کے اجراء کا ایک بڑا مقصد جماعت سویڈن کے احباب میں مواخات کے رشتہ کو مضبوط کرنا اور آپس کے تعلقات و روابط کو فروغ دینا ہے اس مقصد کے لئے رسالے میں سویڈن کے احمدی احباب کی خبریں شائع کی جائیں گی۔ اس کے علاوہ اس کا ایک مقصد جماعتی ترقی کی تجاویز پر غور کرنا اور تیسرا مقصد جماعت سویڈن کی دینی اور علمی ترقی ہے۔ اردو حصہ 9 صفحات پر اور سویڈش حصہ 7 صفحات پر مشتمل ہے۔ اردو اور سویڈش دونوں حصوں کا ٹائٹل بلیک اینڈ وائٹ آرٹ پیپر پر شائع ہوا ہے اور دونوں میں سویڈن کا نقشہ شائع کیا گیا ہے اور ماہنامہ ربوہ کے عنوان نمایاں طور پر شائع کئے گئے ہیں۔ اردو حصے میں قرآن مجید کی آیت مع ترجمہ ایک حدیث مع ترجمہ حضرت مسیح موعود کا ایک ارشاد۔ ماہنامہ ربوہ کے اغراض و مقاصد۔ ایک نظم از مکرم عبد المنان شاد صاحب' اعلانات' میاں قادر کی راہ خدا میں جان کی قربانی پر جماعت سویڈن کی قرارداد تعزیت' ابوالفائز ظفر لندن کا ایک قطعہ۔ شذرات وزیر اعظم پاکستان کے نام ایک کھلا خط شامل اشاعت ہیں۔ اس رسالے کا سرورق مکرم فاتح احمد شمس نے بنایا ہے ترتیب و کتابت مکرم طارق چوہان صاحب کے سپرد ہے اور پرنٹنگ و ترسیل کے ذمہ دار مکرم نثار یوسف ہیں۔ پرچے کا کاغذ نہایت اعلیٰ ہے۔ کمپوزنگ اور پرنٹنگ کا معیار بلند ہے تاہم پروف ریڈنگ کی غلطیاں کھٹکتی ہیں۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رسالے کو کامیاب و کامران کرے اور جماعت سویڈن کی ترقی کا ذریعہ بنائے۔ ادارہ الفضل جماعت سویڈن کو اس رسالے کے اجراء پر مبارکباد پیش کرتا ہے اور اس کی ترقی کے لئے دعاگو ہے۔

(ی-س-ش)

منصور احمد صاحب

دنیا کی بلند ترین قبر

1935ء میں سر ایڈمنڈ ہیلری نے ماؤنٹ ایورسٹ کو جنوبی طرف سے پہلی مرتبہ کامیابی کے ساتھ سر کیا لیکن حال ہی میں یہ نیا انکشاف ہوا ہے کہ جارج میلوری George Mallory اور Andrew Irvine 1924ء میں شمال مشرقی سمت سے اس کو سر کرتے ہوئے دیکھے گئے اور اس کے بعد لاپتہ ہو گئے۔ اینڈریو اروِن کی ice axe 1933ء میں دریافت ہوئی اور اب ایک امریکن مہم جو ٹیم نے 27000 ہزار فٹ کی بلندی پر میلوری کی منجمد لاش تلاش کر لی ہے لیکن تاحال یہ فیصلہ ہونا باقی ہے کہ واقعی میلوری اور اس کا ساتھی ایورسٹ سر کرنے میں کامیاب ہوئے تھے یا نہیں۔

کوہ پیما

38 سالہ برطانوی جارج میلوری سکول ٹیچر اور الپائن کلب کا ممبر تھا۔ 1924ء میں برٹش الپائن کلب نے آٹھ افراد پر مشتمل ٹیم کے ساتھ ماؤنٹ ایورسٹ سر کرنے کے لئے ڈپٹی لیڈر کے طور پر منتخب کیا گیا۔ ان ممبران میں قابل ذکر 22 سالہ اینڈریو اروِن تھا جو کہ آکسفورڈ میں انجینئرنگ کا طالب علم تھا کوہ پیمائی میں تو نو آموز تھا لیکن غیر معمولی صحت مند ہونے کے ساتھ ساتھ Botteld Oxygen اور Zipper کا ماہر تھا جو کہ اس وقت کے لحاظ سے نئی ٹیکنالوجی تھی۔ 8-جون 1924ء کو انہوں نے اپنے اندیشوں سے بھرپور سفر کا آغاز کیا اور انجام تاریخ ساز موت کی صورت میں ہوا۔

تلاش کا آغاز

1933ء میں ایک کوہ پیما ٹیم کو ایک ice axe ملی جس کے بارے میں یہ اندازہ تھا کہ یہ اروِن کی ملکیت تھی لیکن اس سے اور کسی بات کا اندازہ نہیں ہوتا تھا آیا کیا واقعی انہوں نے ایورسٹ سر کرلی تھی یا نہیں؟ لیکن اس بات کا بخوبی یقین ہو گیا کہ 1924 میں 27000 ہزار فٹ کی بلندی تک انسان کے قدم پہنچے ضرور تھے لیکن دنیا تو یہ جاننے کے لئے بے چین تھی کہ ان کوہ پیماؤں کے ساتھ کیا گذری؟ کئی مہم جو پارٹیوں نے ان کی تلاش کی کوشش کی مگر ناکام ہوئیں۔ 1957ء میں ایک چینی کوہ پیما نے بیان کیا کہ اس نے اپنے کیمپ 4 کے پاس ایک انگریز کی لاش دیکھی تھی۔ مزید تفصیلات بتانے سے قبل ہی وہ ایک avalanche میں ہلاک ہو گیا لیکن Eric-Simonson کے لئے یہ معلومات بھی کافی تھی اگر چینیوں کے اس وقت کے کیمپ 4 کی جگہ کا تعین ہو جاتا۔ مشہور کوہ پیما Eric-Simonson نے اپنی ٹیم کے ہمراہ اس تلاش کا بیڑہ اٹھایا۔ 25- مارچ 99ء سے لیکر مسلسل 2- مئی تک جان جوکھوں میں ڈال کر آخر 27000 ہزار فٹ کی بلندی پر اس جگہ پہنچے جہاں 1957ء میں چینی کیمپ لگایا گیا تھا۔ Conard Anker ٹیم کے ایک ممبر کہتے ہیں کہ تلاش کے دوران میں نے ایک سفید نشان دیکھا جو کہ چٹان سے زیادہ سفید تھا۔ بلکہ برف سے بھی زیادہ سفید تھا۔ جب غور کیا تو معلوم ہوا کہ وہ ایک مردہ جسم ہے Simonson نے web-site پر بتایا کہ وہ لاش پیٹ کے بل اوندھی پڑی ہوئی تھی' سر اوپر کی جانب تھا بازو کھلے ہوئے تھے اور بالکل سفید برف کا مجسمہ دکھائی دیتی تھی۔ جب لاش کو باہر نکالا گیا تو شرٹ پر لگے ٹیگ سے معلوم ہوا کہ یہ George Mallory کی لاش ہے۔ جسم کا مشاہدہ کرنے سے معلوم ہوا کہ وہ بلندی سے گرا تھا۔ بوٹ کے اوپر سے ایک ٹانگ ٹوٹی ہوئی تھی جس کو رسی سے باندھا گیا تھا۔ میلوری کے پاس سے کچھ خطوط ملے' ایک ٹوٹا ہوا Altimeter اور بعض اور ذاتی اشیاء ملیں۔ تلاش کرنے والی پارٹی نے میلوری کے گھر والوں کی اجازت سے اس کے جسم کا معمولی سا حصہ اپنے پاس محفوظ کر لیا تاکہ اس کے پوتے George (جس نے 1995ء میں ایورسٹ سر کی) کے ساتھ DNA ٹیسٹ کیا جا سکے بعد میں لاش کو ایورسٹ میں ہی دفن کر دیا گیا۔ Simonson اور اس کے ساتھی دوبارہ جلد ہی بعض اور حیران کن انکشافات کریں گے۔ Edmund Hillary جنہوں نے اب تک معلوم لوگوں میں سب سے پہلے ایورسٹ سر کی ہے اس دریافت پر کہا کہ میرا خیال ہے کہ ان دونوں نے چوٹی سر کر لی ہو گی لیکن ساتھ ہی کہا کہ چوٹی پر جا کر واپس آنا بھی تو کوہ پیمائی کا اہم حصہ ہے۔

تفصیلات کے لئے۔

mountainzone.com&pbs.org/wbgh/nova

بقیہ صفحہ 5

سکے گا' لیکن مریض یہ سن کر مایوس نہیں ہوا۔ وہ بہت پر امید تھا خصوصاً اس لئے کہ اس نے "کربیوزین" (Krebiozen) نامی دوا کا نام سن لیا تھا۔ یہ ایک نئی جادو اثر دوا تھی۔ رائٹ نے دس دن تک یہ دوا استعمال کی اور واقعی اس نے جادو کا کام کیا اور وہ ہسپتال سے گھر چلا گیا۔ چند ماہ بعد طبی دنیا میں اس نئی دوا کو رد کر دیا گیا۔ رائٹ کا اعتقاد اس دوا پر سے ہٹ گیا اور اس کی بیماری کی علامات پھر ظاہر ہونے لگیں تو معالجین کو یہ اندازہ ہو چکا تھا کہ رائٹ کو کربیوزین نے اتنا فائدہ نہیں پہنچایا تھا جتنا کہ اس کے عقیدے نے۔ چنانچہ معالجین نے اسے اس دھوکے میں رکھا کہ کربیوزین اب ایک نئے انداز اور نئی طاقت کے ساتھ تیار ہوئی ہے پھر اسے اس دوا کے نام سے پانی کے انجکشن دیے گئے۔ اس مصنوعی "دوا" یعنی پانی نے معجزانہ اثر دکھایا' لیکن اس کے بعد پھر اخباروں میں یہ خبر آئی کہ کربیوزین قطعی بے اثر ہے لہٰذا ایک بار پھر رائٹ کا اعتقاد ختم ہو گیا۔ امید کا دامن ایسا ہاتھ سے چھوٹا کہ وہ دو دن کے اندر ہی چل بسا۔

(ماخوذ از ماہنامہ "ہمدرد صحت" کراچی جون 1999ء ص 7-8)

مقابلہ جات واقفین نو۔

ضلع راولپنڈی

○ مکرم کرنل ولی الرحمٰن صاحب سیکرٹری وقف نو۔ ضلع راولپنڈی تحریر کرتے ہیں۔

ضلع راولپنڈی کے واقفین نو کے مقابلے دو Stages میں کرائے گئے:۔

زونل مقابلے:۔ 11- اپریل 99ء کو صبح ساڑھے آٹھ بجے سے ایک بجے تک بیک وقت تین سنٹرز یعنی بیت العطاء' بیت الحمد اور ایوان توحید میں منعقد ہوئے۔ مقابلوں کے دو حصے تھے یعنی لازمی اور اختیاری۔ لازمی مقابلوں میں نصاب' عربی' تلاوت شامل تھے اور اختیاری مقابلوں میں تقریر (انگریزی یا اردو) اور نظم شامل تھے۔ 4 سال یا اس سے زیادہ عمر کے بچوں نے شمولیت کی۔

تینوں سنٹرز میں کل 116 انعامات جو کہ میڈلز کی صورت میں تھے تقسیم کئے گئے اس کے علاوہ ہر بچہ جس نے مقابلوں میں حصہ لیا' کو سند دی گئی۔ ضلع کی دوسری جماعتوں نے اپنے اپنے زونل مقابلے کرائے۔

فائنل مقابلے:۔ یہ مقابلے 18- اپریل 99ء کو ایوان توحید میں صبح ساڑھے آٹھ بجے سے 2 بجے تک منعقد ہوئے۔ اس میں گجر خان' واہ کینٹ' چونترہ اور راولپنڈی کے واقفین نو اور ان کے والدین نے حصہ لیا۔ جو بچے زونل مقابلوں میں آئے تھے جن کی تعداد 110 تھی' فائنل مقابلوں میں شامل تھے۔ اس کے علاوہ دیگر واقفین نو اور ان کے والدین جن کی تعداد 265 تھی تقریب میں شامل ہوئے۔ کل حاضری 375 تھی۔

بچوں کے مقابلوں میں علمی / جنرل نالج (3 معیار)' نظم (3 معیار)' تقریر اردو (3 معیار) اور تقریر انگریزی (2 معیار) تھے۔

یہ مقابلے محترمہ روشن آرا بیگم صاحبہ نے کروائے اور ان کی معاونت مریم منظور صاحبہ اور شاہینہ انور صاحبہ نے کی۔

کل 47 بچوں نے انعام حاصل کئے جو کہ کپ کی صورت میں تھے۔ اس کے علاوہ گجر خان کے سیکرٹری وقف نو لئیق احمد' واہ کینٹ کے سیکرٹری وقف نو ملک محمد یوسف صاحب اور حلقہ سٹلائیٹ ٹاؤن شرقی راولپنڈی کے سیکرٹری وقف نو ارشد محمود صاحب کو بہترین کارکردگی کی شیلڈ دی گئی۔ محترم خالد سعید صاحب کو بہترین معاون وقف نو کی شیلڈ دی گئی۔

تقسیم انعامات کی تقریب کی صدارت محترم فضل الرحمٰن صاحب خان امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی نے کی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

مکرم ڈاکٹر غلام مجتبیٰ صاحب کی وفات

○ محترم سید محمود احمد شاہ صاحب تحریر فرماتے ہیں۔

مکرم ڈاکٹر سید غلام مجتبیٰ صاحب 30۔ جون 99ء کو اسلام آباد پاکستان میں انتقال کر گئے۔ اسی دن دوپہر کو اسلام آباد میں ان کی نماز جنازہ ادا کی گئی جس میں کثیر تعداد میں احباب نے شرکت کی۔ اور بعد نماز مغرب بیت مبارک ربوہ میں محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ جس کے بعد مکرم ناظر صاحب اعلیٰ و امیر مقامی نے دعا کرائی۔

آپ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے عہد میں نصرت جہاں سکیم کے تحت 1970ء میں غانا تشریف لے گئے جہاں آپ نے نہایت مشکل حالات میں احمدیہ ہسپتال قائم کیا اور ساڑھے پانچ سال خدمات بجالاتے رہے۔ اس کے بعد نائیجیریا، غانا اور سیرالیون میں بھی خدمت کی توفیق ملی۔ کچھ عرصہ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں بھی کام کیا۔ اسلام آباد کی جماعت کے قاضی بھی رہے۔ وفات کے وقت ان کی عمر 79 سال تھی۔ آپ نے لواحقین میں اہلیہ محترمہ نصرت مجتبیٰ کے علاوہ 4 بیٹے اور ایک بیٹی یادگار چھوڑے ہیں۔ سید تنویر مجتبیٰ صاحب، سید توقیر مجتبیٰ صاحب، سید تاثیر مجتبیٰ صاحب، سید تحسین مجتبیٰ صاحب اور بیٹی سیدہ لبنیٰ مولود صاحبہ بیگم سید مولود احمد صاحب۔

حضور انور نے 7۔ جولائی کو بیت الفضل لندن میں ان کی نماز جنازہ غائب پڑھائی احباب جماعت سے مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے درخواست دعا ہے۔

☆☆☆☆☆☆

درخواست دعا

○ مکرم غلام مصطفیٰ تبسم صاحب کارکن الفضل ربوہ کی والدہ محترمہ فاطمہ نجم صاحبہ بیوہ مکرم چودھری نجم الدین صاحب 29/1 دارالنصر غربی ربوہ چار ماہ سے مختلف عوارض کی وجہ سے شدید علیل ہیں کمزوری اور ضعف بہت ہے احباب سے ان کی جلد کامل صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم محمد شریف خالد صاحب ایڈووکیٹ ربوہ کی اہلیہ دو دن سے فضل عمر ہسپتال کے انتہائی نگہداشت حصہ میں بے ہوش ہیں۔ موصوفہ کی صحت یابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

یوم تحریک جدید 6۔ اگست 1999ء بروز جمعۃ المبارک منایا جائے

○ امراء و صدر صاحبان کی خدمت میں درخواست ہے کہ

مجلس مشاورت 1991ء کے فیصلہ کی تعمیل میں سال رواں کا دوسرا یوم تحریک جدید 6۔ اگست 1999ء بروز جمعۃ المبارک منایا جائے جس میں احباب جماعت کو چندہ کے علاوہ دیگر مطالبات تحریک کی طرف خصوصی توجہ دلائی جائے۔ اس موقع پر امراء و صدر صاحبان اپنی سہولت اور حالات کے مطابق جلسے منعقد کرکے دیگر مطالبات کی اہمیت احباب جماعت پر واضح کرنے کا اہتمام فرمائیں۔

خطبات جمعہ میں تحریک جدید کے مطالبات اور ان کی حکمت عملی بیان کی جائے۔ اس دن خصوصیت کے ساتھ تحریک جدید کے ذریعہ جماعت پر نازل ہونے والے انعامات و افضال الٰہیہ کا احباب جماعت کے سامنے ذکر کیا جائے۔

اگر کسی وجہ سے کسی جگہ 6۔ اگست کو یوم تحریک جدید نہ منایا جاسکتا ہو تو جماعتی فیصلہ کے تحت اپنی سہولت اور حالات کے مطابق کسی بھی مناسب تاریخ کو جلسہ یوم تحریک جدید منا کر رپورٹ ارسال فرمائیں۔

مربیان و معلمین کرام سے یوم تحریک جدید کو کامیاب بنانے اور اس کی رپورٹ بھجوانے کے لئے تعاون کی درخواست ہے۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید۔ ربوہ)

☆☆☆☆☆☆

نکاح

○ مکرم چوہدری مقصود وحید صاحب ڈوگر ابن مکرم چوہدری عبدالوحید صاحب ڈوگر کا نکاح ہمراہ محترمہ جویریہ ناموس صاحبہ بنت مکرم چوہدری صلاح الدین صاحب گھمن مکرم چوہدری عبدالوحید صاحب ڈوگر کی کوٹھی واقع لاہور کینٹ میں مکرم چوہدری حمید نصراللہ صاحب امیر جماعت لاہور نے پڑھا۔ مکرم چوہدری مقصود احمد وحید ڈوگر صاحب مکرم چوہدری ماسٹر چراغ محمد صاحب آف کھارا رفیق حضرت مسیح موعود کے پوتے ہیں اور عزیزہ جویریہ ناموس صاحبہ مکرم چوہدری عبدالحمید صاحب مرحوم آف پڑتانوالی سیالکوٹ کی نواسی ہیں۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ دونوں خاندانوں کے لئے یہ رشتہ بابرکت کرے۔

☆☆☆☆☆☆

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

پہلے اعتماد بحال کرو پھر مذاکرات

بھارتی وزیراعظم اٹل بہاری واجپائی نے کہا ہے کہ پہلے پاکستان اعتماد کی فضا قائم کرے پھر مذاکرات ہوں گے۔ پاکستان نے نئی دہلی کا اعتماد حاصل کرنے کے لئے بہت سے اقدامات کئے ہیں تاہم ابھی مجاہدین کا انخلاء باقی ہے۔

امریکہ نے پاکستان کو سمجھا دیا

امریکہ نے پاکستان اور بھارت کو سمجھا دیا ہے کہ کبھی براہ راست جنگ نہیں کرنی۔ ایٹمی طاقت بننے کے بعد دونوں کو سرد جنگ کے کچھ اصولوں پر سختی سے عمل کرنا ہوگا۔ امریکہ محکمہ خارجہ کے سینئر ایڈوائزر میتھیو ڈیل نے بتایا کہ امریکہ بھارت کے ساتھ تعلقات کو فروغ دینا چاہتا ہے۔

خلائی شٹل کولمبیا روانہ ہو گئی

ایک خاتون سائنسدان کی سربراہی میں کام کرنے والی پہلی خلائی شٹل کولمبیا بالآخر روانہ ہو گئی۔ اس کی روانگی دوبار معطل کی گئی تھی۔

تاحال فیصلہ نہیں ہو رہا

بی بی سی نے کہا ہے کہ پاکستان میں سارے اہم فیصلے بالا بالا ہوتے ہیں۔ تاحال فیصلہ نہیں ہو رہا۔ کارگل حکمت عملی کے اصلی کردار کون ہیں۔ ان کرداروں کی تعداد کیا ہے؟ ان کی حکمت عملی کے مقاصد کیا تھے؟ اس سارے معاملے پر پراسراریت چھائی ہوئی ہے۔ بی بی سی کا کہنا ہے کہ کارگل کے اصل کرداروں کی تعداد 3-4 سے زائد نہیں ہوگی۔

جارج فرنانڈس بمقابلہ واجپائی

بھارتی وزیر دفاع جارج فرنانڈس نے نیا انتخابی اتحاد بنالیا ہے۔ یہ اقدام بھارتی حکمران پارٹی بی جے پی کے لئے سخت دھچکہ قرار دیا جا رہا ہے۔ سماتا پارٹی نے دو چھوٹے سوشلسٹ گروپوں سے اتحاد کرلیا ہے۔ بی جے پی کے حلقوں کا کہنا ہے کہ فرنانڈس نئی پارلیمنٹ میں طاقتور بلیک میلر بن سکتے ہیں۔ سیاسی تجزیہ نگاروں کا کہنا ہے کہ نیا گروپ 20 نشستیں جیت سکتا ہے جو معلق پارلیمنٹ میں سیاسی ہیوی ویٹ شمار ہوگا۔

چین اور تائیوان کو امریکہ کی ہدایت

امریکہ نے چین اور تائیوان سے کہا ہے کہ وہ علاقائی ماحول کو پرامن رکھیں امریکی نائب وزیر خارجہ نے کہا کہ چین ایک ہی ہے۔ تائیوان اس کا حصہ ہے۔ اپنے اختلافات پرامن انداز سے اپنائیں۔

ایرانی شدت پسندوں کی کارروائیاں

ایران میں مذہبی شدت پسندوں نے اقتدار پر اپنی گرفت مضبوط کرنی شروع کر دی ہے۔ آیت اللہ خامنہ ای نے اعتدال پسندوں کا زور توڑنے کے لئے اپنے قریبی ساتھی کو اہم ترین حکومتی ادارے کا سربراہ بنا دیا ہے۔ اس ادارہ کے ہاتھ بہت سے اختیارات ہیں اس سے شدت پسندوں کی طاقت میں اضافہ ہوگیا ہے۔

شمالی کوریا کا میزائل تجربہ

ایک امریکی اخبار نے انکشاف کیا ہے کہ شمالی کوریا ستمبر میں بیلسٹک میزائل کا تجربہ کرے گا۔

شمالی آئرلینڈ میں امن کوششیں

برطانیہ نے شمالی آئرلینڈ میں امن کا عمل تیز کر دیا ہے۔ برطانوی وزیراعظم ٹونی بلیئر نے لندن میں یونینسٹ پارٹی کے لیڈر ڈیوڈ ٹرمبل سے ملاقات کی۔ وہ آئرش ری پبلکن آرمی کے سیاسی ونگ شن فین کے لیڈر جیری ایڈم سے بھی ملاقات کریں گے۔

افغانستان میں قحط کا خطرہ

18۔ ماہ تک 10۔ لاکھ افغان بھوک کا شکار ہو جائیں گے۔ افغانستان میں مکئی کی فصل بری طرح متاثر ہوئی ہے جس کی وجہ سے خوراک کا مسئلہ پیدا ہو جانے کا خطرہ ہے۔ فصل میں 16۔ فیصد کمی ہوئی ہے۔ اقوام متحدہ نے عالمی برادری کو انتباہ کیا ہے کہ اگر خوراک کی فراہمی میں مدد نہ دی گئی تو غریب علاقوں پر اس کے سنگین اثرات مرتب ہونگے۔

بھارتی چیف الیکشن کمشنر کی حکومت کو ہدایات

بھارت میں الیکشن کمیشن کس قدر طاقتور ہے اس کا اندازاس بات سے ہو سکتا ہے کہ بھارتی چیف الیکشن کمشنر نے حکومت کو ہدایت کی ہے کہ نگران حکومت لوگوں کو تحائف اور رقوم دینا بند کرے۔ اس کے علاوہ یہ بھی کہ یوم آزادی کے موقع پر ہونے والے جلسوں کے دوران پارٹی مفادات کو نہ ابھارا جائے۔

بی جے پی کی پیٹھ میں چھرا

بھارتی حکومت کے اہم حلیف جارج فرنانڈس نے بی جے پی کی مخالف سوشلسٹ پارٹیوں سے ملکر جو انتخابی اتحاد بنایا ہے اس کو مبصرین بی جے پی کی پیٹھ میں چھرا گھونپنے کے مترادف قرار دے رہے ہیں۔

بھارتی حکومت اور ناگا باغیوں میں مذاکرات

بھارتی حکومت اور ناگالینڈ کے باغیوں کے درمیان ہالینڈ کے شہر ایمسٹرڈم میں مذاکرات ہونگے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خلاف وعدہ معاف گواہ بننے کو تیار ہو گئے۔

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 24 جولائی- گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 31 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 39 درجے سنٹی گریڈ
26-جولائی- غروب آفتاب- 7-12
27-جولائی- طلوع فجر- 3-42
27-جولائی- طلوع آفتاب 5-18

پٹرول کے نرخوں میں اضافہ نہیں ہو گا

وزیر خزانہ اسحاق ڈار نے یقین دہانی کرائی ہے کہ پٹرول کے نرخوں میں آئی ایم ایف کے حکام نے اضافے کا مطالبہ کیا ہے۔ لیکن یہ نرخ ہرگز نہیں بڑھائے جائیں گے انہوں نے کہا کہ آئی ایم ایف سے بات چیت کا پہلا راؤنڈ بہت اچھا رہا۔ اگلی قسط مل جائے گی۔ عالمی ادارے نے ٹیکس کی وصولیوں میں ناکامیوں پر اعتراضات کئے۔

بھارت نے جنگ بندی توڑی

پاکستانی فوج کے ترجمان بریگیڈیئر راشد قریشی نے بتایا کہ بھارت نے جنگ بندی توڑی۔ پاکستان نے جوابی کارروائی میں اسکے فوجی ٹھکانوں کو نشانہ بنایا۔ کارگل میں پاکستانی ہیلی کاپٹر پر بھارت نے فائرنگ کی۔ دراس بٹالک اور شکو سیکٹرز میں لڑائی کا سلسلہ جاری ہے۔ مجاہدین بعض ٹھکانوں پر اب بھی قابض ہیں۔ آل انڈیا ریڈیو کے مطابق کارگل میں پاک بھارت فوج میں فائرنگ ہوئی۔ پاک فوج کے ترجمان نے ان بھارتی دعووں کی تردید کی ہے کہ مجاہدین بدستور پہاڑوں پر قابض ہیں۔

بھارتی میجر سمیت 21-ہلاک

مختلف مقامات پر جھڑپوں میں بھارتی فوج کے ایک میجر سمیت 21 فوجی ہلاک کر دیئے گئے۔ تتہ پانی سیکٹر میں بھارت فوج نے گولہ باری کی۔ پاک فوج کا ایک جوان شہید ہو گیا۔ البدر مجاہدین نے اعلان کیا ہے کہ ہم چوٹیوں پر ڈٹے ہوئے ہیں۔ دونوں ملکوں کے ڈی جی ملٹری آپریشنز کا مسلسل رابطہ ہے۔ دونوں ملکوں نے کنٹرول لائن کے قریب نئے فوجی دستے تعینات نہ کرنے پر اتفاق کر لیا۔

20 روز میں نام بتا دیں گے

حکومت نے قومی اسمبلی کو بتایا ہے کہ 20 روز کے اندر اندر کرپٹ سیاستدانوں کے نام بتا دیں گے۔ پارلیمانی سیکرٹری رانا تنویر حسین نے ایوان کو بتایا کہ کرپٹ سیاستدانوں کے متعلق سوال بڑا حساس ہے اس لئے احتیاط برتی جا رہی ہے۔ تاکہ کوئی اعتراض نہ ہو۔ انہوں نے کہا کہ فہرست میں زیادہ تر نام اپوزیشن ارکان کے ہیں۔ سپیکر الٰہی بخش سومرو نے اراکین کے سوالوں کے جوابات بروقت نہ ملنے پر ناراضگی کا اظہار کیا۔ اپوزیشن نے بھی سوالوں کے جواب نہ ملنے پر وزراء کو ہدف تنقید بنایا۔ یہ صورت حال اس وقت پیش آئی جب ایک رکن کے سوال کا جواب نہ دیا گیا۔

وزیر اعلیٰ اچانک منصورہ میں

جماعت اسلامی کی طرف سے اعلان کردہ حکومت کے خلاف ملین مارچ سے دو روز قبل پنجاب کے وزیر اعلیٰ شہباز شریف اچانک جماعت اسلامی کے مرکز منصورہ (لاہور) پہنچ گئے۔ انہوں نے کہا کہ قاضی سے پرانا تعلق قائم رہنا چاہئے۔ وہ کافی دیر قاضی حسین احمد کے ہمراہ رہے۔

100-بھارتی فوجیوں کی ہلاکت کا دعویٰ

ایک اخبار نے دعویٰ کیا ہے کہ تورتک سے مشکوہ تک گھمسان کی جنگ جاری ہے۔ اور 100- سے زائد بھارتی فوجی ہلاک ہو چکے ہیں۔

اسامہ کے معاملہ میں فریق نہیں

وزیر داخلہ چوہدری شجاعت حسین نے کہا ہے کہ ہم اسامہ کے معاملے میں فریق نہیں ہیں اور نہ ہی کسی کو اس معاملے میں اپنی سرزمین استعمال کرنے کی اجازت دیں گے۔ اسامہ کے خلاف حملہ کے لئے کوئی ٹیم نہیں آئی۔

مسلم لیگ میں شدید اختلافات

اعلان واشنگٹن پر مسلم لیگ میں شدید اختلافات پیدا ہو گئے ہیں۔ اعجاز الحق اور سیدہ عابدہ حسین کھل کر سامنے آ گئے ہیں۔ جبکہ ایم حمزہ' خورشید قصوری' اور سجاد حیدر نے پارلیمانی پارٹی کے اجلاس میں شخصی فیصلوں پر کھل کر تنقید کی۔ سینئر پارلیمانی ماہرین کا کہنا ہے کہ نواز حکومت پر برا وقت آنے والا ہے۔

پنجاب میں چوکیدارا نظام بحال

جرائم پر قابو پانے کے لئے پنجاب میں چوکیدارا نظام بحال کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ ابتدائی طور پر صوبے کے چالیس ہزار میں سے 4 ہزار دیہاتوں میں یہ نظام متعارف کروایا جائے گا۔ ڈپٹی کمشنر کنٹریکٹ پر چوکیدار رکھیں گے۔

بھارت کے خلاف ریموٹ کنٹرول جہاز

لشکر طیبہ نے بھارت کے خلاف ریموٹ کنٹرول جہاز استعمال کرنے کا اعلان کیا ہے۔ بھارتی حملوں کا جواب دینے کے لئے "جاں فدائی مشن" کے نام سے گروپ بنا لئے گئے ہیں۔ ریموٹ کنٹرول جہازوں کے ذریعے بم پھینکے جائیں گے۔

آصف زرداری کی زبان پر زخم

ڈاکٹروں نے عدالت میں بیان دیا ہے کہ آصف زرداری کی زبان پر تیز دھار آلے سے زخم لگایا گیا۔ یہ زخم کسی بھی صورت دانتوں کے تلے زبان چبانے کا نہیں۔ اڑھائی سنٹی میٹر کا زخم اندر سے باہر کی طرف ہے۔

جاوید میانداد دوبارہ کوچ

کرکٹ ٹیم کے سابق کوچ جاوید میانداد کو دوبارہ کوچ بنائے جانے کا امکان ہے۔ قومی کرکٹ ٹیم میں بھی کئی اہم تبدیلیاں لانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ کرکٹ ٹیم کے کئی کھلاڑی وسیم اکرم کے

بینظیر کے انکشافات

سابق وزیر اعظم بینظیر بھٹو نے انکشاف کیا ہے کہ فوج مجاہدین کی کھلی امداد کرنا چاہتی تھی میں نے دو مرتبہ تجویز مسترد کر دی۔ میں جانتی تھی کہ مجاہدین کی کھلی امداد سے جدوجہد آزادی کو فائدہ کی بجائے نقصان ہو گا۔

ضرورت لیڈی انسٹرکٹرز

کالج ہذا میں Computer Applications پڑھانے کے لئے لیڈی انسٹرکٹرز کی فوری ضرورت ہے۔ خواہش مند خواتین بذریعہ فون نمبر 212034 یا کالج تشریف لا کر بالمشافہ رابطہ کریں۔

نیشنل کالج برائے کمپیوٹر اسٹڈیز
23- شکور پارک- ربوہ

ھوالناصر

خالص سونے کے زیورات خریدنے کیلئے **محمود جیولرز**

بلال مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ Sh.212381 R-212131

ضرورت لیڈی ٹیچرز

الصادق ماڈرن اکیڈمی ربوہ میں لیڈی ٹیچرز کی ضرورت ہے- بی ایس سی 2 (آسامیاں) ایف ایس سی 2 (آسامیاں) یا بی اے انگلش لٹریچر کے ساتھ کیا ہو- ٹیچنگ کا شوق رکھنے والی اور محنت سے کماحقہ اپنے فرائض ادا کرنے والی خواتین اپنی درخواستیں 15- اگست 1999ء تک مع اپنی سندات کی فوٹو سٹیٹس درج ذیل پتہ پر محترمہ پرنسپل صاحبہ کے پاس جمع کرا دیں۔

پرنسپل الصادق اکیڈمی ربوہ

34/26 دارالرحمت شرقی 'ب' فون 212186

نصیر احمد مینیجر الصادق ماڈرن اکیڈمی ربوہ